بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۱۰ پیسہ

جلد ۵۸/۲۳ | ۲ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۲۰ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۲۰ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۱۵

اخبار احمدیہ

ــ۰ ربوہ ۱۹ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ــ۰ ربوہ ۱۹ ہجرت ۔ حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۳۱۳ اصحاب کبار میں شامل اور اس خوش قسمت زمرہ کی آخری نشانی ہیں ان دنوں اعصابی کمزوری بے چینی اور ہائی بلڈ پریشر وغیرہ عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت قاضی صاحب موصوف اور آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ــ۰ لاہور ۔ سلسلہ احمدیہ کے مخلص اور دیرینہ خادم محترم حافظ فضل حسین صاحب عرصہ دراز سے پاؤں کی ہڈی کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور آجکل میو ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ احباب جماعت درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم حافظ صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

ــ۰ فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کا جائزہ لینے کے لئے اجلاس منعقدہ کا اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۲۵ مئی بروز اتوار صبح دس بجے صبح منعقد ہوگا۔ متعلقہ احباب مطلع رہیں۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

انکم ٹیکس کے استثناء سے فائدہ اٹھائیں

حکومت پاکستان نے اس رقم کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے جو فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطیہ کے طور پر ادا کی گئی ہو۔ سال رواں ۳۰ جون کو ختم ہو رہا ہے۔ جن دوستوں کے ذمہ انکم ٹیکس واجب ہوتا ہے اور ان کے ذمہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا وعدہ قابل ادا ہے۔ وہ ۳۰ جون سے قبل اس کی ادائیگی کر کے ادا کردہ رقم پر استثناء انکم ٹیکس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس کے علاوہ وہ اپنی دینی ذمہ داری کو ادا کرنے کے ثواب کے بھی مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل تعلق نہ ہو موعودہ برکات اور فیوض حاصل نہیں ہوتے

سچائی کا کمال یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنی وفاداری دکھلائے

۱۔ ”اور ماسوا اس کے یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ جب تک کامل اور پورا تعلق نہ ہو وہ برکات اور فیوض جو اس تعلق کے لازمی نتائج ہیں حاصل نہیں ہوتے اس کی مثال ایسی ہے کہ جہاں ایک پیالہ پانی کا پی کر سیر ہونا ہو وہاں ایک قطرہ کہاں تک مفید ہو سکتا ہے اور تشنہ لبی کو بجھا سکتا ہے اور جہاں دس تولہ دوا کھانی ہو وہاں ایک چاول یا ایک رتی سے کیا ہو گا۔ اسی طرح پر جب تک انسان پورے طور پر خدا تعالیٰ کا مطیع اور وفادار بندہ نہیں بنتا اور کامل نیکی نہیں کرتا۔ اس وقت تک اس کے انوار و برکات ظاہر نہیں ہوتے۔ ادھوری اور ناتمام باتوں سے بعض اوقات ٹھوکر لگتی ہے ...... میں یقیناً کہتا ہوں کہ قرآن شریف نے جو تعلیم پیش کی ہے اور جس طریق پر نیکی کی راہیں بتائی ہیں ان پر اور اس درجہ تک عامل ہونے سے انسان وہ تمام کمالات اور برکات حاصل کر سکتا ہے جن کا وعدہ دیا گیا ہے اسی پاک تعلیم کی سچی اور کامل پیروی سے ولی اللہ اور ابدال بنتے ہیں۔“ (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۶)

۲۔ ”سچائی کا کمال جس سے خدا خوش ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنی وفاداری دکھلائے ایسے انسان کا تھوڑا عمل بھی دوسرے کے بہت عمل سے بہتر ہے مثلاً ایک شخص کے دو نوکر ہیں۔ ایک نوکر دن میں کئی دفعہ اپنے مالک کی خدمت میں آکر سلام کرتا ہے اور ہر وقت اس کے گرد و پیش رہتا ہے۔ دوسرا اس کے پاس بہت کم آتا ہے۔ مگر مالک پہلے کو بہت قلیل تنخواہ دیتا ہے اور دوسرے کو بہت زیادہ۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ دوسرا ضرورت کے وقت اس پر جان بھی دینے کیلئے تیار ہے اور وفادار ہے اور پہلا کسی کے بہکانے سے مجھے قتل کرنے پر بھی آمادہ ہو جائیگا یا کم از کم مجھے چھوڑ کر کسی دوسرے کی ملازمت اختیار کر لیگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ سے وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا مگر پنج وقتہ نماز ادا کرتا ہے اور اشراق تک بھی پڑھتا ہے بلکہ کئی اور اوراد بھی تجویز کئے ہوئے ہیں تو وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں ایک وفادار انسان سے کوئی نسبت نہیں رکھتا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ ابتلاء کے وقت وفاداری نہیں دکھلائے گا۔“ (الحکم ۷ اپریل ۱۹۰۱ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

قرآن کریم اب بھی وہ معجزہ دکھا سکتا ہے

(۲)

یورپ اور تمام دنیا میں جہاں جہاں یورپی تہذیب پہنچی ہے رقص خانے اور میکدے علی الاعلان پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ دور جانے کی ضرورت نہیں اپنے اخبارات کا حال ہی دیکھ لیجئے۔ کہ بعض دفعہ تو اسلام پر بڑے بڑے سنجیدہ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر سینما کے اداکاروں اور اداکارنیوں کے نہایت گمراہ کرنے والے حالات شائع کئے جاتے ہیں۔ اور حیرت یہ ہے کہ ان کے بے حیائی کے کاموں کو رنگین اور دلکش تصاویر کے ذریعہ اچھالا جاتا ہے عورتوں کی نیم عریاں تصاویر نوجوانوں کو فحاشی کی تربیت دینے اور ہوٹلوں میں رقاصاؤں کے ناچوں کی طرف بلانے کے لئے عجیب عجیب انداز سے شائع کی جاتی ہیں۔ یہ ایک ایسے ملک کی حالت ہے جو اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں لایا گیا ہے۔ ثقافت اور تہذیب کے نام سے کوئی اخلاق شکن بات نہیں جس کو نظر انداز کیا گیا ہو۔ حیرت یہ ہے کہ ایکٹریس اور ایکٹریسیں اپنے آپ کو ایسے ناموں سے مشہور کرتی ہیں۔ جو نہایت پاک لوگوں کی یاد دلاتے ہیں۔

بعض دفعہ اخبارات میں ایسی خبریں بھی شائع ہوتی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت عریاں اور فحش لٹریچر پر محاسبہ کرنے کے لئے اقدام کر رہی ہے۔ مگر خود انہی اخبارات میں فلمی اشتہارات چھپتے ہیں۔ جن میں نیم عریاں تصاویر نہایت اہتمام سے چھاپی گئی ہوتی ہیں۔ ہمارے اسلامی ملک میں یہ سب کچھ اس لئے ہو رہا ہے کہ دنیا اس رنگ میں رنگین ہو گئی ہے۔ اس لئے یہ ڈر ہوتا ہے کہ کہیں ہمارا ملک تہذیب میں دوسروں سے پیچھے نہ رہ جائے۔

الغرض وہ تمام برائیاں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت دنیا کے لوگوں میں عموماً اور عربوں میں خصوصاً پائی جاتی تھیں۔ جن کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے اوپر گزر چکا۔ آج نہایت وسیع پیمانہ پر اور منظم طور سے وہی برائیاں ساری دنیا پر مسلط ہوتی چلی جاری ہیں سوچئے اور غور فرمائیے کہ کیا آج اس عظیم الشان معجزہ کے اعادہ کی ضرورت نہیں؟ جو قرآن کریم کے ذریعہ آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے دکھایا گیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آج پہلے زمانہ سے بھی زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات کے ذریعہ دنیا میں انقلاب لایا جائے۔ اور جس قدر کوششیں دنیا میں اخلاقی اقدار کو زندہ کرنے کی کی جا رہی ہیں۔ قرآن کریم کے طریق کار پر کی جائیں۔ یہ کام مسلمانوں کا ہے کہ وہ قرآن کریم کی اشاعت اتنے وسیع پیمانہ پر کریں کہ دنیا کا کوئی فرد نہ ہو جو ان تعلیمات سے محروم رہ جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر خلوص دل سے یہ کام کیا جائے۔ تو آج بھی وہ معجزہ ہو سکتا ہے۔ جو قرآن کریم نے پہلے دکھایا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے یہ کام اپنی حیثیت سے بڑھ کر جاری کر رکھا ہے۔ اور بہت سی ضروری زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے گئے ہیں۔ اور کوشش جاری ہے کہ تمام زبانوں میں تراجم شائع کئے جائیں۔ لیکن وہ تراجم شائع کرنا مفید نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم ان تعلیمات پر خود کاربند ہو کر دنیا کے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ نہ پیش کریں۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

— اخبار الفضل —

خود خرید کر پڑھے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پڑوسی سے حسن سلوک

(۱)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَہٗ وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَسْکُتْ

(بخاری کتاب الادب)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ یعنی سچا مومن ہے۔ وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اپنے مہمان کا احترام کرے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ بھلائی اور نیکی کی بات کہے۔ یا پھر خاموش رہے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ اَلَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ

(بخاری کتاب الادب)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ کی قسم وہ شخص مومن نہیں۔ خدا تعالیٰ کی قسم وہ شخص مومن نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم وہ شخص مومن نہیں ہے۔ آپ سے پوچھا گیا۔ رسول اللہ کون مومن نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا وہ جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں اور اس کے اچانک وار دل سے محفوظ نہ ہو۔

ہمیشہ یاد رکھیے

- احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

توبہ و استغفار کی اہمیت

(مکرم انعام الحق صاحب کوثر۔ ربوہ)

قرآن کریم کیا ہے؟ یہ صفاتِ الٰہیہ کا آئینہ دار ہے جو پوری شان سے جلوہ گر ہیں۔ یہ صفات اپنے وقت پر اپنا اثر دکھاتی اور اس مادی آنکھ کو خیرہ کرتی ہیں۔ ان میں سے بعض صفات تو ایسی ہیں کہ اگر وہ ظہور پذیر نہ ہوتیں تو کوئی متنفس اس عالم رنگ و بو میں زندہ نہ ہوتا۔ اور بعض ایسی بھی ہیں کہ جن کا اگر ظہور نہ ہوتا تو کوئی انسان نجات سے بہرہ ور نہ ہوتا۔ ان میں سے دو صفات "غفور" اور "توّاب" بھی ہیں۔

اسلام ایک ایسا دینِ فطرت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسے ہی احکام سے مکلف کیا ہے جو اس کی طاقت اور ہمت کے مطابق ہیں۔ کوئی ایسا حکم نہیں دیا جو انسانی طاقت سے بالا ہو۔ اس لئے فرمایا

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا۔

(سورۃ البقرہ آخری رکوع)

اللہ تعالیٰ حکیم مطلق ہے وہ جانتا ہے کہ انسان طبعاً کمزور واقع ہوا ہے اس لئے وہ اپنی بشری کمزوریوں کی وجہ سے قدم قدم پر لڑکھڑاتا اور ڈگمگاتا ہے۔ نیز بعض احکام کے بجالانے سے بھی قاصر رہتا ہے۔ بعض اوقات وہ نفسِ امّارہ کے زبردست دباؤ کے نتیجہ میں گناہ کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ ہمیں اس وقت یہ دیکھنا ہے کہ انسان جو گناہ کر بیٹھتا ہے اس کا اسلام نے کیا تدارک بتایا ہے؟ اور توبہ کے حصول کے کیا کیا ذرائع مقرر فرمائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا بڑا ہی مہربان اور محبوب آقا ہے۔ اس نے اپنی حکمتِ کاملہ سے گناہوں کی بخشش اور تلافی کے لئے توبہ کا دروازہ کھولا۔ جو شخص بھی "گذشتہ را صلوٰۃ آئندہ را احتیاط" کی حقیقت سے آگاہ، عجز و انکسار کا مجسمہ بنا۔ خدا تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ حدیث شریف کے الفاظ اس حقیقت کے غماز ہیں۔

"اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا عَرْضُہٗ مَسِیْرَۃُ سَبْعِیْنَ عَامًا لِلتَّوْبَۃِ لَا یُغْلَقُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِہٖ۔"

(ترمذی باب دوم ابواب الدعوات)

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنی شفقت اور محبت کیوں؟ خدا تعالیٰ کو کیا ضرورت تھی کہ وہ انسان کے گناہ بخشے؟ یہ اس لئے ضروری تھا کہ انسانوں کی پیدائش کا مقصد تعلق باللہ، محبتِ الٰہی اور قربِ خداوندی کا حصول ہے۔ لیکن اگر انسان جہالت اور لاعلمی کی بنا پر گناہ کر بیٹھے تو وہ خدا تعالیٰ کی محبت اور رضا حاصل نہیں کر سکتا اور پھر جوں جوں گناہ کرتا چلا جائیگا اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جائے گا اور آخر کار ہلاک ہوگا کیونکہ گناہ ایک ایسا زہر ہے کہ جس کے کھانے سے ہلاکت یقینی ہے۔ گویا کہ اس طور پر انسان کی پیدائش کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت کی اس کمزوری کے ازالہ کے لئے توبہ کا دروازہ کھولا تا وہ گناہوں اور برائیوں سے پاک ہو کر لقائے الٰہی کے قابل بنے۔ اگر خدا تعالیٰ ایسا نہ کرتا تو اس کی بعض صفات کا اظہار بھی نہ ہو سکتا۔ اگر بندہ میں کمزوریاں نہ ہوتیں اور وہ گناہ نہ کرتا اور پھر ندامت محسوس کر کے راجع الی اللہ نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کا توّاب اور غفّار ہونا کیسے ثابت ہوتا اس لئے جب بندہ ناچیز اپنی فطرتی کمزوری کی وجہ سے گناہ کرتا ہے اور پھر اپنے مالک و خالق کی طرف جھکتا ہے تو وہ اس کی طرف رجوع برحمت ہوتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حقیقت کو یوں بیان کیا ہے:۔

"لَوْ لَا اَنَّکُمْ تُذْنِبُوْنَ لَخَلَقَ اللّٰہُ خَلْقًا یُذْنِبُوْنَ فَیَغْفِرُ لَھُمْ۔"

(ترمذی جلد دوم ابواب الدعوات)

گناہوں کے تدارک سے متعلق یہی صحیح اسلامی نظریہ ہے جس کی بنیاد توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم پر موقوف ہے۔ اسکے برعکس عیسائیت کا نظریہ ہے کہ انسان جو گناہ بھی کرتا ہے اس کا بدلہ اس کو ضرور ملے گا۔ کیونکہ یہ عدل کے خلاف ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کے گناہوں کو سزا دیئے بغیر بخش دے لیکن ساتھ ہی خدا بڑا مہربان بھی ہے اس نے اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کر دیا۔ آریہ مذہب کا یہ کہنا ہے کہ گناہ سے خواہ کتنی ہی سچی توبہ کی جائے کبھی بخشے نہیں جا سکتے۔ جب تک انسان گناہ ہونے کی سزا نہ پالے۔ اہل یہود کہتے ہیں کہ نجات تو صرف ہمارے لئے ہے خواہ کوئی دوسرا ہزار توبہ اور استغفار کرے جب تک وہ یہودیت کا جوا اپنی گردن پر نہیں رکھتا اس وقت تک نجات نہیں پا سکتا۔ لیکن اسلام کے خدا نے کسی اکلوتے بیٹے یا عاجز انسان کو صلیب پر چڑھنے کے لئے نہیں بھیجا نہ ہی کسی خاص قوم یا فرقہ سے نجات کو مختص قرار دیا بلکہ خدائے ذوالعرش نے اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا:۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔"

(سورۃ الزمر ۵۴)

یعنی اے رسول تو میری طرف سے کہہ دے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام گناہ بخش سکتا ہے اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

چونکہ انسانی پیدائش کا مقصد رضائے الٰہی کا حصول تھا اور گناہ اس میں ایک بڑی روک تھی اس لئے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس کے بندے توبہ اور استغفار کریں چنانچہ ارشاد ہوا:۔

"وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ۔"

(سورہ ہود آیت ۴)

اس آیہ کریمہ سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور توبہ اور استغفار کرتے رہنا حکم خداوندی ہے اور اس سے تغافل اس کے حکم کی نافرمانی۔ اسکے احسان کی ناشکری کے مترادف ہے۔ اور رضائے الٰہی کے متلاشی اور گناہوں کے پتلے انسان کے لئے توبہ و استغفار روشنی کے مینار ہیں۔ ہم عاجز بشر کیا ہیں خود حضور سرورِ کائنات جو کہ معصوم عن الخطاء تھے دن میں سینکڑوں بار توبہ کرتے ہیں۔

"وَعَنِ الْاَغَرِّ بْنِ یَسَارِ الْمُزَنِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ۔"

(صحیح مسلم الجزء الثانی ص ۲۳۲)

اس حدیث سے پتہ لگتا ہے کہ ہمیں بدرجہ اولیٰ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے اور اسی کے آستانہ پر گرتے رہنا چاہیئے کہ اے خدائے غفور و رحیم ہم تیرے عاجز بندے ہیں تو ہمیں اپنی پناہ میں لے لے۔ نیز اس لئے بھی توبہ اور استغفار کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو توبہ اور استغفار کرتا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے:۔

"لَلّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ اَحَدِکُمْ مِنْ اَحَدِکُمْ بِضَالَّتِہٖ اِذَا وَجَدَھَا"

(ترمذی جلد دوم ابواب الدعوات)

یعنی اللہ تعالیٰ کو ایسے ہی خوشی ہوتی

ہے جیسے کسی شخص کو لق و دق صحرا میں اُسکی گمشدہ سواری اس کو مل جائے۔

انبیاء علیہم السلام کی ساری تاریخ توبہ و استغفار کی ترغیب و تحریص سے بھری پڑی ہے۔ کہیں حضرت ہود علیہ السلام اپنی قوم کو ربّ توّاب کا پیغام سُنا رہے ہیں تو کہیں حضرت صالح علیہ السلام اپنی قوم کو توبہ اور استغفار نہ کرنے کے نتیجہ میں متوقع عذاب سے ڈرا رہے ہیں۔ کہیں حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کی ہٹ دھرمی پر نالہ و شیون ہیں اور کہیں حضرت شعیب علیہ السلام اپنی قوم کو ربِّ رحیم و ودود کے آستانے پر گرنے کی مربیانہ نصیحت ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں تو وہ شر کی خوگر اور بار بار حکم عدولی کی مرتکب ہونے والی قوم کو اپنے خالق و مالک کے حضور عجز و نیاز کا پیغامِ حیات دیتے نظر آتے ہیں۔

قرآنِ کریم کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ ہر نبی نے اپنی قوم کو استغفار اور توبہ کا حکم دیا۔

حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ۔

(سورہ ہود : ۵۳)

حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا
اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ۔

(سورہ ہود : ۶۳)

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو استغفار کا یوں حکم دیا:۔

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ
كَانَ غَفَّارًا۔

(سورہ نوح : ۱۱)

حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم سے یوں خطاب کیا:۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ۔

(سورہ ہود : ۹۱)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے سامنے یوں آہ و زاری کی:۔

یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى
بَارِئِكُمْ ۔۔۔۔ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ۔

(سورہ بقرہ : ۵۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی جو شرائط بیعت رکھی ہیں اُن میں سے تیسرے نمبر پر توبہ اور استغفار کے مداومت اختیار کرنے کی شرط موجود ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔

"اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔"

اسی طرح فرمایا:۔

"میرے نزدیک تو استغفار سے بڑھ کر کوئی تعویذ و حرز اور کوئی احتیاط و دوا نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۰۵)

اسی طرح قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جانشین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی اپنے آقا کی پیروی میں جماعت کو توبہ اور استغفار کا درس دیتے ہوئے اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ اور اس دعا کی تحریک فرمائی

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ
مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ
اِلَيْهِ۔"

فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے ذمہ تمام دُنیا میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنا ہے اتنی بڑی ذمہ داری کے لئے ضروری ہے کہ ہماری تمام بشری کمزوریاں اللہ تعالےٰ کی مغفرت کی چادر کے نیچے دبی رہیں۔ اور ان کا ظہور نہ ہو۔ اس غرض کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کے تمام مرد اور تمام خواتین ۔۔۔۔۔ استغفار کیا کریں۔"

(الفضل ۲ روفا ۱۳۴۷ ہش)

توبہ اور استغفار دو علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں۔ توبہ گزشتہ گناہوں کی معافی اور استغفار ان گناہوں کے بد نتائج و اثرات سے بچنے اور نیکی کے حصول کی دعا ہوتی ہے۔ گویا کہ ایک طرح سے استغفار کو توبہ پر فوقیت حاصل ہے۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"استغفار اور توبہ ٭ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا تعالےٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

(باقی)

نقد و نظر

نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بعض مشہور کتابوں کا ایک سیٹ شائع کیا ہے جس میں سے ہمارے پاس مندرجہ ذیل کتب پہنچی ہیں:۔

۱۔ برکات الدّعا

یہ رسالہ آپ نے سر سیّد احمد خاں صاحب مرحوم کے رسالہ جات (۱) الدعا والاستجابت اور (۲) تحریر فی اصول التفسیر کے جواب میں لکھا۔ آپ نے اس رسالہ میں دعا کی حقیقت نہایت معقول طریقے سے بیان فرمائی ہے۔ اور جو لوگ دعا پر ایمان نہیں رکھتے ان کی دلیلوں کا جواب باصواب دیا ہے۔

۲۔ شہادت القرآن

اس رسالہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآنِ کریم سے ایک عظیم مصلح جس کو مسیح موعود بھی کہا گیا کی آمد کا ثبوت دیا ہے۔

۳۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز

اس رسالہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وہ تاریخی تقریر شائع کی گئی ہے جو آپ نے ۲۶ فروری ۱۹۱۹ء میں مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے ایک اجلاس میں فرمائی تھی۔ اس تقریر میں حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے عہد میں باغیوں اور مفسدوں کی شرانگیزیوں کی تفصیلات پر بحث فرمائی ہے۔ آپ نے تحریری حوالوں سے ثابت کیا ہے کہ یہ شورش سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی کسی خامی یا غلطی کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ اس کے اور ہی اسباب تھے۔

۴۔ نظامِ نو اور (۵) اسلام کا اقتصادی نظام

یہ دونوں رسالے سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نہایت اہم تقریروں پر مشتمل ہیں جن میں آپ نے اسلامی نظام کی وضاحت نہایت قابلیت سے فرمائی ہے۔ اور دوسرے مذہبی اور دنیوی نظاموں سے مقابلہ کر کے ثابت فرمایا ہے کہ دُنیا میں امن کے قیام کے لئے جو اصول اسلام نے پیش کئے ہیں وہی حقیقی طور پر آج کے مسائل کا بہترین حل ہے۔

۶۔ شانِ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے چند پہلو

اس کتابچہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے چند اقتباسات جمع کر دئے گئے ہیں جن سے ختمِ نبوّت کی حقیقت واضح ہوتی ہے۔

یہ تمام کتب اعلےٰ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی نہایت دیدہ زیب درسی کتابوں کی تقطیع پر شائع کی گئی ہیں تاکہ غیر از جماعت احباب کو بطور تحفہ پیش کی جا سکیں۔ تمام کتب نظارت اصلاح و ارشاد اور ربوہ کے کتب فروشوں سے مل سکتی ہیں۔ قیمت لاگت کے برابر ہے تاکہ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں مفت بھی تقسیم کر سکیں۔ سرورق خوبصورت اور دبیز کاغذ کا ہے۔

درخواستِ دعا

میرے ایک دوست کو سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ درپیش ہے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا محمد سرور
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چیچہ وطنی

مکرم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر مرحوم آف جنجہ (مشرقی افریقہ) کا ذکر خیر

(مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب سابق مبلغ یوگنڈا مشرقی افریقہ)

مکرم بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر آف جنجہ حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے یکم اپریل کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مکرم بھائی صاحب خلافت اولیٰ میں بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے تھے۔ اور خلافت ثانیہ اور خلافت ثالثہ سے دل و جان سے عقیدت رکھتے تھے اور بحیثیت جماعتی عہدیدار اپنے عہدے کو خوب نبھاتے رہے

ملٹری میں ملازمت

آپ یوگنڈا ملٹری میں ملازم تھے جہاں گئے دار اسلام اور احمدیت کی اشاعت کرتے رہے اور مرکز سے کتب سلسلہ اور لٹریچر منگوا کر تقسیم کرتے رہے۔ جذبہ تبلیغ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ کوئی موقع بھی تبلیغ کا ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔

شعار اسلامی کی پابندی

شعار اسلامی کے حد درجہ پابند تھے اور دوسروں کو شعار اسلامی کی پابندی کی تلقین کرتے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہتے

چندوں میں باقاعدگی

جب کبھی جنجہ کمپالہ یا نیروبی میں جماعت کی میٹنگ ہوتی آپ اپنی بنک چیک بک ساتھ رکھتے اور سابقوں میں شامل ہونے کے لئے اپنی چیک بک پیش کر دیتے کہ میرے چندے کا چیک ابھی لکھ لیا جائے جس سے دوسرے دوستوں کو بھی قربانی کی تحریک ہو جاتی تھی۔

جنرل سٹور اور ورکشاپ میں احمدیہ لٹریچر

ملٹری سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے جنجہ میں جو کہ جھیل وکٹوریہ کے کنارے پر یوگنڈا میں دوسرے نمبر کا مشہور شہر ہے سکونت اختیار کر لی۔ آپ اپنی دیانت اور امانت کی وجہ سے جلد مشہور ہو گئے۔ اور کاروبار وسیع ہو گیا۔

آپ اپنے جنرل سٹور اور ورکشاپ میں احمدیہ لٹریچر برائے فروخت اور اشتہارات برائے تقسیم موجود رکھتے۔ اور مناسب لوگوں کو لٹریچر دیتے اور بعض معززین کو لٹریچر اپنی طرف سے بطور تحفہ دیتے اور قیمت اپنی طرف سے ادا کرتے۔

احمدیہ لٹریچر سے خاص دلچسپی

جماعت کے لٹریچر سے خاص دلچسپی رکھتے تھے ہمیشہ ہمارے اخبار ووئس آف اسلام میں اپنی فرم کی طرف سے اشتہار دیتے اور اگر اپنی فرم کا الگ اشتہار شائع کرتے تو اس کے ساتھ ہی احمدیہ مشن کے لٹریچر کی فروخت کا اشتہار بھی شائع کراتے۔

مبلغین سلسلہ سے تعاون کی اعلیٰ مثال

جب خاکسار کی تبدیلی ۵۰ء میں ٹانگا Tanga سے جنجہ یوگنڈا ہوئی اور خاکسار بذریعہ ریل جنجہ پہنچا تو ریلوے اسٹیشن پر مل کر ایسے خوش ہوئے جیسے کوئی اپنا پیارا رشتہ دار لمبے عرصہ کے بعد ملتا ہے۔ بہت خوشی کا اظہار کیا اور ۵۰ء سے ۶۲ء تک کے عرصہ قیام یوگنڈا میں ہمیشہ خاکسار کے ساتھ نہایت عمدہ تعاون کرتے رہے۔ شروع شروع میں جب جماعت احمدیہ کی کسی شہر میں مسجد نہ تھی اور نہ کوئی مشن ہاؤس تھا اور جنجہ سے سات آٹھ میل باہر ایک چھوٹی سی جگہ میں ایک کمرہ کرایہ پر حاصل کیا تھا۔ آپ وہاں ہماری خبر گیری کے لئے آتے۔

۵۳ء میں ہماری مخالفت بہت ہو گئی مخالفین نے نو احمدیوں کو ڈرانا دھمکانا شروع کر دیا۔ بھائی صاحب موصوف اپنی کار میں میرے ساتھ خود جاتے اور اپنی بندوق بھی ساتھ لے جاتے اور کسی مخالف اسلام کو ڈرتے

اور خوب جوش سے تبلیغ اسلام میں حصہ لیتے

ایک جنگل میں کیڑے مکوڑوں کا حملہ

ایک دن میرے ساتھ پندرہ میل باہر ایک جنگل میں تبلیغ کے لئے گئے جنگل میں بارش ہو گئی۔ جو یکدم تیز ہو گئی۔ رستہ میں پانی کا نالہ آ گیا۔ جس پر پل بھی نہ تھا۔ جنگل درندوں سے اٹا پڑا تھا۔ کوئی جھونپڑی بھی نظر نہ آئی پانی کے نالے کو عبور کیا ہی تھا تو سینکڑوں کی تعداد میں کپڑوں میں کیڑے مکوڑے گھس آئے۔ اوپر سے سخت بارش ہو رہی تھی مکوڑوں نے کپڑوں میں گھس کر کاٹنا شروع کر دیا ہم میں سے ہر ایک کو بڑی بے چینی اور پریشانی ہوئی۔ ہر ایک الگ الگ مکوڑوں کو کپڑوں سے نکالتا جتنے نکالتا اتنے اور کپڑوں میں گھس جاتے۔ مغرب کے بعد کا وقت ہو گیا سخت تکلیف ہوئی۔ بارش کے علاوہ چاروں طرف سے جنگلی درندوں کا خطرہ تھا روشنی وغیرہ بھی نہ تھی۔ ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد اس جگہ سے اور اس مصیبت سے نجات ہوئی اور جان میں جان آئی۔ کئی مرتبہ یہ واقعہ یاد کرتے۔ مبلغین کی مشکلات کا خود ذاتی تجربہ کی وجہ سے ان کے لئے دعائیں کرتے تھے۔

تعلیم الاسلام سکول سوٹا Soota جب جاری کیا گیا۔ تو اگرچہ جنجہ سے یہ جگہ دور تھی۔ پھر بھی آپ اپنے وقت کا حرج کر کے سکول دیکھنے کے لئے آتے اور بچوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔ بچوں کے اسباق سن کر بہت محظوظ ہوتے اپنی جیب سے انہیں انعام دیتے اور کوئی نہ کوئی چیز سکول کے لئے بطور تحفہ لاتے تھے۔

مہمان نوازی کا خاص جذبہ

مہمان نوازی کا جذبہ بہت تھا۔ ہر مہمان کی خواہ کسی قوم سے ہو ہر طرح سے مہمان نوازی کرتے اور مہمان نوازی سے نہ تھکتے تھے۔ اور نہ ملال محسوس کرتے تھے

مساجد میں دلچسپی

آپ نے مشرقی افریقہ کی اکثر احمدیہ مساجد کی تعمیر میں سرگرم حصہ لیا خود بھی چندہ دیتے اور دوسروں کو بھی تحریک کرتے یوگنڈا کی مساجد میں جنجہ کمپالہ مساکا میں آپ نے خود دلچسپی لی اسی طرح یوگنڈا مضافات میں بھی جہاں ہماری مساجد تعمیر ہوئیں ہیں آپ نے ان کی تعمیر میں ہر طرح مدد فرمائی۔

بچوں کی تربیت

آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مکرم حفیظ احمد صاحب اوزمبورا میں جو کہ ملک برونڈی کا دارالحکومت ہے۔ ایک فرم میں ملازم ہیں بہت مخلص احمدی ہیں دوسرے لڑکے مکرم محبوب احمد صاحب کھوکھر ہیں وہ اپنے والد کے ساتھ تجارت کرتے تھے آپ بھی اپنے والد کی طرح مہمان نوازی اور مبلغین کے ساتھ تعاون اور جماعتی کاموں میں پیش پیش ہیں۔ تیسرے لڑکے بشارت احمد صاحب کینیا میں ملازم ہیں۔ اس طرح آپ کی بیوی اور بچیاں بھی احمدیت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے والی ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور محترم بھائی محمد حسین صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں داخل کرے۔ آمین۔

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فی صدی ادائیگی

جماعت احمدیہ سکھر کے مندرجہ ذیل احباب نے سو فیصد ادائیگی فرما دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

۱۔ مکرم صوفی محمد رفیع صاحب -/۱۲۰۰
۲۔ قریشی عبدالرحمان صاحب -/۱۰۰
۳۔ قریشی منور احمد صاحب -/۵۰
۴۔ نصیر احمد چوہدری صاحب -/۵۰
۵۔ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب -/۵
۶۔ ماسٹر محمد اسلم صاحب ظفر -/۵۰
۷۔ ملک مکرم عبدالخالق صاحب -/۱۰۰

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

درخواست دعا

میری صحت کافی عرصہ سے بدستور خراب چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

منشی محمد اسمٰعیل چنیوٹ

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ماہرین تعلیم کی آمد

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) کی منظوری کے سلسلہ میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی ہدایات کے ماتحت دو مشہور ماہرین تعلیم جناب ڈاکٹر ایل ایم چاولہ صاحب پرنسپل سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور (مشہور پاکستانی حساب دان) اور ڈاکٹر سید نذیر احمد شاہ صاحب (ماہر علم حیوانات) وسابق پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور مورخہ ۲۶ شہادت بوقت دس بجے کالج ہذا میں تشریف لائے۔ یہ دو نو مہمان میجر محمد عبد اللہ صاحب مہار منیجر تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کی معیت میں کالج کے احاطہ میں رونق افروز ہوئے۔

انہوں نے کالج بلڈنگ۔ کالج کے طلباء کی رہائشی اقامت گاہ (ہوسٹل) سٹاف کے رہائشی کوارٹرز۔ لائبریری اور کالج گراؤنڈز کا معائنہ نہایت دلچسپی سے کیا۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کو بھی دیکھا۔ اور پسماندگان علاقہ میں کارکنان دکار پردازان کالج کی مساعی کو سراہا۔ اور اپنے قیمتی مشوروں سے بھی مستفید کیا۔

پرنسپل کالج کی درخواست کو منظور فرماتے ہوئے دونوں ماہرین تعلیم نے اپنے قیمتی خیالات سے طلباء اور لیکچرار صاحبان کو نوازا۔

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے اپنی مختصر مگر جامع تقریر میں طلباء کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ دیہاتی ماحول کی وجہ سے طلباء کو احساس کمتری میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔ اگرچہ شہری سہولتوں سے آپ لوگ محروم ہیں۔ یہاں لائبریریاں اور مختلف ذرائع کے علمی اضافہ کے سامان نہیں۔ لیکن آپ کو فائدہ یہ ہے کہ کھلی فضا۔ اچھی صحت۔ عمدہ پرسکون تعلیمی ماحول آپ کو میسر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ طالب علموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر مطالعہ کی عادت پیدا کریں اور کالج وقت کے علاوہ کم از کم اتنا وقت ہی روزانہ مطالعہ درسی کتب اخبارات اور لائبریری کی کتب پر خرچ کریں۔ ایک مضمون پر مختلف کتب کا بنظر غائر مطالعہ۔ رسائل و مجلات کا متواتر استعمال تعلیمی برتری کے لئے ضروری ہے۔ آپ نے انگریزی کی ایسی استعداد پیدا کرنے پر زور دیا۔ کہ کسی بھی انگریزی کتاب کے مطالعہ سے گھبراہٹ پیدا نہ ہو۔

محترم چاولہ صاحب نے طلبا کو ہدایت کی کہ اس دیہاتی ماحول میں آپ کے لئے بڑا وقت میسر ہے آپ اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اپنے وقت کا صحیح استعمال کریں — اساتذہ کو انہیں نے مشورہ دیا۔ کہ محض لیکچرز دے دینے سے کام نہیں چلتا بلکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اساتذہ اس یقین سے پڑھائیں کہ جو کچھ وہ طلباء کو بتاتے ہیں وہ ان کے ذہن نشین ہو گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ ہفتہ میں جو پڑھائیں۔ تحریری طور طلباء کی کاپیوں میں لکھا ہو۔ اور اس کو درست کیا جائے۔ اس کے بعد پرنسپل صاحب نے معزز مہمانوں اور منیجر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور بتلایا کہ صدر انجمن احمدیہ نے اس پسماندہ علاقہ کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کے لئے اس کالج کا قیام کیا اور مالی امداد سے وقتاً فوقتاً اس کی مدد کر رہی ہے جس کے لئے ہم ان کے شکرگزار ہیں۔ بعدہٗ معزز مہمان دفتر میں تشریف لے گئے۔ کالج کے تمام امور کا مطالعہ و معائنہ کیا احباب جماعت دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اس معائنہ کو کالج ہذا کے لئے مبارک کرے

(نامہ نگار)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات

مجلس اطفال الاحمدیہ کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۳۰ مئی ۱۹۶۹ء کی بجائے ۱۴ اگست ۱۹۶۹ء بروز جمعرات منعقد ہوں گے۔ یہ فیصلہ اس امر کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ بچے اپنے سکولوں کے امتحانات سے فارغ ہونے کے بعد اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کی تیاری زیادہ بہتر رنگ میں کر سکیں قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ:۔

۱۔ اس زائد وقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اطفال کو زیادہ بہتر رنگ میں امتحانات کی تیاری کروائیں۔

۲۔ اس غرض سے تعلیمی کلاسوں کا اجراء کریں۔ جن میں باقاعدگی کے ساتھ امتحانات کی تیاری کروائی جائے۔

۳۔ اس بات کی کوشش کریں۔ کہ ہر طفل کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل ہو۔

۴۔ ہر امتحان کے لئے جتنے پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ اس تعداد سے فوری طور پر مرکز کو اطلاع دیں۔

(مہتمم اطفال۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

"وقف جدید کا چندہ اور سندھ کی جماعتیں!

صدر اور سیکرٹری صاحبان فوری توجہ فرماویں

اللہ تعالےٰ کے فضل سے وقف جدید کے مستقبل جہاد کی اہمیت اب آہستہ آہستہ قائم ہو رہی ہے۔ بہت سی جماعتیں سال کے شروع ہی میں اپنے وعدے فوری طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا رہی ہیں اور پھر سال کے دوران میں باقاعدگی کے ساتھ ان کی وصولی کر کے مرکز میں رقوم داخل کرا دیتی ہیں۔ لیکن بعض عہدیدار اپنی ذمہ داری کا پورا احساس نہیں فرماتے اور ان کی وجہ سے بہت سے احباب۔ جو اس بات کے منتظر ہوتے ہیں۔ کہ ان کے پاس سیکرٹری صاحب مال یا محصل تشریف لادیں۔ تو وہ اپنا حصہ انہیں ادا فرما دیں۔ بروقت ادائیگی سے محروم ہو جاتے ہیں۔

ذیل میں سندھ کی ایسی جماعتوں کی فہرست دی جا رہی ہے جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے وقف جدید کے چندے کی ادائیگی میں نہایت باقاعدہ ہیں

۱۔ حیدر آباد
۲۔ بشیر آباد اسٹیٹ
۳۔ ظفر آباد اسٹیٹ لامینی
۴۔ سنجر چانگ
۵۔ محمد آباد اسٹیٹ
۶۔ کنری
۷۔ محمود آباد اسٹیٹ
۸۔ چک ۲۷۰ کاچیلو
۹۔ ڈگری
۱۰۔ نجاسہ روڈ
۱۱۔ کریم نگر فارم
۱۲۔ سانگھڑ شہر
۱۳۔ انور آباد
۱۴۔ کرونڈی
۱۵۔ گوٹھ علی محمد صاحب
۱۶۔ نور ب شاہ
۱۷۔ رحمان آباد
۱۸۔ قمر آباد
۱۹۔ قاضی احمد
۲۰ گوٹھ مہدی آباد
۲۱ چمبڑ گوٹھ نذیر احمد

ذیل میں ایسی جماعتوں کی فہرست دی جا رہی ہے۔ جن کا وقف جدید کا چندہ ہنوز باقاعدہ نہیں۔ بلکہ یہاں عہدیداروں کو نہایت بیدار اور فعال ہونے کی ضرورت ہے

۱۔ ظفر آباد اسٹیٹ لوکھر
۲۔ نوال کوٹ احمدیاں
۳۔ بدین
۴۔ ٹنڈو جام
۵۔ کلارچی چک ۵ احمد آباد
۶۔ ٹنڈو محمد خان
۷۔ چک بلوچ
۸۔ کوٹ احمدیاں
۹۔ ٹھٹھہ شہر
۱۰۔ نور آباد اسٹیٹ
۱۱۔ لطیف نگر فارم
۱۲۔ احمد آباد اسٹیٹ
۱۳۔ نصرت آباد اسٹیٹ
۱۴۔ گوٹھ احمدیاں
۱۵۔ ناصر آباد اسٹیٹ
۱۶۔ کنڈیارو
۱۷۔ گوٹھ چوہدری غلام رسول صاحب
۱۸۔ شریف آباد

بسراالذکر عہدہ دار صاحبان خاص طور پر توجہ فرماویں۔ اور دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔ کہ انہوں نے اس سلسلے میں کیا کوشش کی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

دعائے مغفرت

میری بڑی بھاوجہ معراج بیگم صاحبہ اہلیہ سکوڈرن لیڈر چوہدری حمید اللہ صاحب بھٹی ۱۱/۵/۶۹ بروز اتوار بمقام فتوکے (رعیہ) ضلع سیالکوٹ بوقت ۴½ بجے شام حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت نیک پابند صوم وصلوٰۃ تھیں قرآن مجید کی تلاوت التزام کیا کرتی مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔

احباب جماعت وبزرگان سلسلہ سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک لڑکی اور چار لڑکے یادگار چھوڑے ہیں

(چوہدری مقبول احمد بھٹی۔ محلہ دارالصدر غربی (ب) ربوہ)

امانت تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

انعام پانیوالوں کو مبارک باد

اِنعامی نمبر اندر ملاحظہ فرمائیے

۱۵ مئی ۱۹۶۹ء کی قرعہ اندازی میں پانچ روپے والے انعامی بانڈ کے ہر سلسلہ پر دس ہزار روپے سے ایک سو روپے تک ۱۲۸ انعامات نکلے ہیں۔

قرعہ اندازی کے نتائج، ڈاک خانوں، بینکوں، ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ سیونگ دفاتر سے بھی دستیاب ہیں۔

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کیلئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے۔

بچت کی بچت — اِنعام کا اِنعام

اِنعامی بانڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

بچت کیجئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ORIENT

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل مخلصین نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطایا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے سو فیصدی ادا کر دیئے ہیں۔ بعض احباب نے سابق وعدہ کے بغیر حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی و دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے۔ آمین

نمبر شمار		اسماء معطیان	رقم عطیہ	
۱	مکرم	قریشی مقبول احمد صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۷۵-۰۰	روپے
۲	"	محمد عبد اللہ صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ	۵۰-۰۰	"
۳	"	ملک غلام فرید صاحب ایم اے مفسر قرآن انگریزی	۵۰۰-۰۰	"
۴	"	چوہدری محمد علی صاحب (منیح والدین) چک ۹۴ لاٹھیانوالہ	۲۵-۰۰	"
۵	"	شیخ مظفر احمد صاحب وکیل ابن شیخ محمد احمد صاحب مظہر لائل پور	۲۷۰-۰۰	"
۶	"	رشید احمد صاحب مراد ٹریڈرز	۲۰۰-۰۰	"
۷	"	ملک بشیر احمد صاحب پبلک پیپر مارٹ لائل پور	۵۰-۰۰	
۸	"	رانا محمد ارشد خان صاحب " "	۱۸۰-۰۰	"
۹	"	حافظ محمد اکرم صاحب حنیظ " "	۲۵-۰۰	"
۱۰	"	چوہدری محمود احمد صاحب قمر " "	۳۰۰-۰۰	"
۱۱	محترمہ	اہلیہ صاحبہ " "	۲۰۰-۰۰	"
۱۲	مکرم	بشیر احمد صاحب سہگل " "	۲۱-۰۰	"
۱۳	"	شیخ عبد المجید صاحب منجانب مجید اینڈ کمپنی "	۱۱۰۱-۰۰	"
		اضافہ	۱۱۰۰-۰۰	"
۱۴	"	ملک عبد الحمید صاحب تکوہی حلقہ سنت نگر لاہور	۱۵۰-۰۰	"
۱۵	"	شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ	۳۵۱-۰۰	"
۱۶	"	چوہدری نثار احمد صاحب چک ۱۲۱ گ ب ضلع لائل پور	۱۰-۰۰	"
۱۷	محترمہ	امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب "	۵-۰۰	"
۱۸	"	حسین بی بی صاحبہ اہلیہ اللہ دتہ صاحب "	۳-۰۰	"
۱۹	"	صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ فتح محمد صاحب "	۲-۰۰	"
۲۰	"	چوہدری عبد القیوم صاحب "	۱-۱۰	"
۲۱	"	" اشفاق احمد صاحب "	۱-۰۰	"
۲۲	"	حاجی انور علی صاحب "	۱۵-۰۰	"

نوٹ: الفضل مورخہ ۲۹/۴/۶۹ میں ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید تسوآنہ ضلع جھنگ پڑھا جائے۔

(شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

خریدارانِ روزنامہ الفضل ربوہ کے لئے ضروری اعلان

خریداران الفضل کی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں۔ جن صاحبان نے اپنا پتہ وغیرہ تبدیل کروانا ہو یا کوئی غلطی درست کروانی ہو تو دفتر ہذا کو اپنے صحیح پتہ سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ نیز چٹ نمبر کا حوالہ ضرور لکھیں۔ بصورت دیگر تعمیل بروقت نہیں ہو سکے گی۔

مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر روزنامہ الفضل سے خط وکتابت کیا کریں۔

بواسیر کی اکسیر

پائلز کیور (رجسٹرڈ نمبر ۱۱۷۸۸) اپنے شہر کے اچھے دوافروشوں سے طلب کریں۔ قیمت دس روپے، ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ کیمو ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ لاہور

نائب صدر موصیات جلد از جلد اپنے شہر کا جائزہ بھجوائیں

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲ شہادت ۱۳۴۸ ہش کو خطبہ میں صدر صاحبان اور نائب صدر موصیات کے لئے خصوصی ہدایات دی تھیں۔ یہ خطبہ شائع ہو کر آپ تک پہنچ چکا ہے۔ مکرمی جناب صدر صاحب مجلس کارپرداز کی طرف سے بھی الفضل میں بار بار اعلان آ رہے ہیں۔ خاکسار بھی الفضل کے ذریعہ متعدد بار لجنات کو اس طرف توجہ دلا چکی ہے لیکن ابھی تک ربوہ کے حلقہ جات کے علاوہ صرف چک نمبر ۲۷۰۔ ای۔ بی کا چیلو ضلع تھرپارکر۔ لجنہ اسلام آباد، لجنہ نوشاب، لجنہ سیالکوٹ لجنہ بہاولپور، لجنہ کھاریاں، لجنہ ناصر آباد سندھ۔ لجنہ ڈیرہ اسماعیل خان، لجنہ کنری۔ لجنہ گوکھووال چک ۱۰ ضلع لائلپور اور لجنہ چک $\frac{۲۲۹}{۱۰-R}$ ضلع بہاولنگر کی طرف سے جائزہ موصیات وصول ہوا ہے۔ گویا سارے پاکستان میں سے لجنہ ربوہ کے علاوہ صرف گیارہ لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ باقی تمام لجنات فوری طور پر اطلاع دیں کہ:۔

۱۔ کیا ان کے ہاں نائب صدر موصیات کا انتخاب ہو کر مرکز سے منظوری جا چکی ہے! اگر نہیں ہوا تو انتخاب کر کے منظوری حاصل کریں

۲۔ اطلاع دیں کہ ان کے شہر، قصبہ یا گاؤں میں کتنی موصیات ہیں!

۳۔ ان موصیات میں سے کتنی ناظرہ قرآن کریم پڑھی ہوئی ہیں۔!

۴۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی باترجمہ قرآن کریم پڑھی ہوئی ہیں۔

۵۔ باترجمہ جاننے والیوں میں سے کتنی بہنیں ایسی ہیں جو تفسیر پڑھتی رہتی ہیں؟

نیز حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن پڑھائے ناظرہ جاننے والیاں ناظرہ پڑھائیں ترجمہ جاننے والیاں ترجمہ اور اس کام کی رپورٹ ہر ماہ نائب صدر موصیات کی طرف سے باقاعدگی سے پہنچتی رہے تا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی رہے۔

اطلاع عام

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کتوں کو مارنے کی سکیم چلا رہی ہے۔ تمام احباب اپنے پالتو کتوں کو ٹیکے لگوالیں۔ اور ٹوکن پٹہ ان کے گلے میں ڈالیں۔ ایسے تمام کتے جن کے گلے میں ٹوکن نہیں ہوگا۔ خواہ وہ پالتو ہوں مار دیئے جائیں گے۔ اور ٹاؤن کمیٹی اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرم ملک ممتاز احمد صاحب ولد ملک اللہ داد صاحب مرحوم ۱۶۵۳۱ سابق سکونت فیڈرل کیمپ ایریا لیاقت آباد کراچی کا موجودہ ایڈریس اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دفتر الفرقان کے متعلق اطلاع

ماہنامہ الفرقان کا دفتر اب گول بازار میں موہن کلاتھ ہاؤس کے ساتھ قریشی فضل حق صاحب کی دکانوں میں منتقل ہو گیا ہے مکتبہ الفرقان بھی اسی جگہ ہے باہر سے آنے والے احباب بالخصوص مطلع رہیں (مینجر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ خان اور مختلف سیاسی رہنماؤں کے درمیان بات چیت

پشاور ۱۹ مئی۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کل پشاور میں چھ سیاسی لیڈروں سے ملک کے آئینی مسائل کے بارے میں بات چیت کی۔ وہ کل یہاں اس مقصد کے لئے پہنچے تھے سیاسی لیڈروں سے صدر کی بات چیت کا یہ دوسرا مرحلہ ہے پہلے مرحلے میں انہوں نے لاہور ڈھاکہ اور کراچی میں مختلف سیاسی رہنماؤں سے تبادلہ خیال کیا تھا۔ صدر آج واپس راولپنڈی پہنچ جائیں گے۔

صدر یحییٰ خان نے کل جن رہنماؤں سے ملاقات کی ان میں سابق ایم این اے مسٹر فدا محمد خان، پیر صاحب مانکی شریف صدر پاکستان مسلم لیگ پشاور مسٹر گل محمد خان صوبائی اسمبلی کے سابق سپیکر ڈپٹی سپیکر سید یوسف علی شاہ، قومی اسمبلی میں سابق اپوزیشن لیڈر اور کونسل مسلم لیگ کے رہنما مسٹر یوسف خٹک اور کسان مزدور پارٹی کے لیڈر مسٹر افضل بنگش شامل تھے۔ صدر نے ہر لیڈر سے الگ الگ ملاقات کی۔ مخصوصی طور پر ان لیڈروں سے صدر نے ساڑھے تین گھنٹے تک تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت کل گورنمنٹ ہاؤس میں

ہوئی۔ پرسوں شام کو صدر یحییٰ خان نیشنل عوامی پارٹی کے صدر خان عبدالولی خان اور مغربی پاکستان کے سابق ری پبلکن وزیراعلیٰ سردار عبدالرشید سے ملاقات کر چکے ہیں

پاکستان کو ۵۰ کروڑ ڈالر کی امداد ملنے کے امکانات

پیرس ۱۹ مئی پاکستان کو امداد دینے والے کنسورشیم کا اجلاس آج پیرس میں شروع ہو رہا ہے۔ جس میں پاکستان کی اس درخواست پر غور کیا جائے گا کہ تیسرے پنج سالہ منصوبہ کے آخری سال یعنی ۷۰۔۱۹۶۹ء کے لئے پچاس کروڑ ڈالر کی امداد دی جائے۔ باخبر حلقوں کے مطابق پاکستان کو امداد ملنے کے امکانات بہت روشن ہیں۔ سویڈن بھی کنسورشیم کا ممبر بن گیا ہے۔ جس سے امداد میں اضافہ کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے ۲۵ کروڑ ڈالر منصوبوں کے لئے طلب کئے ہیں۔ باقی ۲۵ کروڑ ڈالر کی امداد غیر منصوبہ جاتی ہوگی۔

پاکستانی وفد کی قیادت منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد کر رہے ہیں۔ وہ واشنگٹن میں امریکی حکام سے امداد کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے بعد گزشتہ روز یہاں پہنچے تھے۔

زہرہ میں انسان کے اترنے کا کوئی امکان نہیں

ماسکو ۱۹ مئی۔ زہرہ ستارے میں پہنچنے والے روس کے دو خلائی جہاز وینس پنجم اور وینس ششم نے زمین کی طرف جو تصاویر، سگنل اور اہم معلومات بھیجی ہیں اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ زہرہ میں انسان کبھی نہیں اتر سکتا یہ بات ماسکو کے سرکاری اخبار "پراودا" نے لکھی ہے واضح رہے کہ زہرہ کی سطح پر روس کا خلائی جہاز وینس ششم کل اترا تھا۔ جب کہ وینس پنجم پرسوں پہنچ گیا تھا۔

صدارتی انتخاب کے مسئلہ پر بھارت میں زبردست سیاسی بحران

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ بھارت کے صدارتی انتخاب کو مسئلہ سیاسی اور فرقہ وارانہ بحران کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ہندو سکھ، ہریجن اور کانگریسی مسلمان اپنے اپنے فرقہ کے امیدوار کو صدر بنانے پر اصرار کر رہے ہیں۔ اور اس سے فرقہ وارانہ کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ادھر نائب صدر مسٹر وی وی گری نے دھمکی دی ہے کہ اگر انہیں منتخب نہ کیا گیا تو وہ نہ نائب صدر کے عہدہ سے بلکہ کانگریس سے بھی مستعفی ہو جائیں گے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ضرورت

الف۔ بی ٹی	تنخواہ	۱۲۰-۵-۲۰۰/۷-۲۳۵	ملازمت صدر انجمن احمدیہ
ایس وی	تنخواہ	۱۰۰-۵-۱۵۰/۷-۱۷۸	پنشن/پراویڈنٹ فنڈ
میٹرک جے وی	تنخواہ	۹۵-۴-۱۲۵/۵-۱۶۰	کے
مالی	تنخواہ	۶۵-۱-۷۵/۱-۸۵	حقوق

مرکز سلسلہ میں رہائش کے متمنی احباب کے لئے نادر موقع۔ درخواستیں بوساطت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب بمعہ مصدقہ نقول سندات جلد ارسال فرما دیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ربوہ کا ہیں باسکٹ بال کا میچ

ربوہ ۱۹ مئی۔ آج شام ۵ بجے تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال گراؤنڈ میں کالج کی باسکٹ بال ٹیم اور آرمی کی ایک باسکٹ بال ٹیم کے درمیان میچ کھیلا جائے گا۔ شائقین حضرات بروقت تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(پریذیڈنٹ ٹی آئی کالج باسکٹ بال کلب ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۷